از عدالت عظمیٰ

کے جیادیون نائر

بنام

کرشناپلائی ودیگراں

تاریخ فیصلہ:22مارچ1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

ہندو قانون:

ہندو غیر منقسم کنبہ—اپیل کنندہ، مبینہ خاندانی بندوبست کی بنیاد پر کچھ جائیدادوں کے قبضے میں کنبہ کے افراد میں سے ایک- تقسیم اور بندوبست کے مطابق حصہ کی تقسیم اور فراہمی کا دعویٰ—دیگر اراکین خاندانی بندوبست پر اختلاف کرتے ہیں اور جائیداد کو اپنے والد کی طرف سے خود حاصل کردہ دعوی کرتے ہیں—قرار پایا کہ، ایسا لگتا ہے کہ کچھ انتظام ہوا ہے—اپیل کنندہ جائیداد کا ایک تہائی حصہ برقرار رکھے اور بقیہ دو تہائی جائیداد مدمقابل جواب دہندگان کے حوالے کرے جو کنبہ کے دیگر افراد کے بعد کے خریدار ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6733، سال 1996۔

اے ایس نمبر 212، سال 1983 میں مدراس عدالت عالیہ کے 23.8.83 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس سیوا سبرامنیم اور آر اے پیرومل۔

جواب دہندگان کے لیے محترمہ مالنی پوڈوول۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہے۔ اجازت دی گئی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل اے ایس نمبر 83/212 میں مدراس عدالت عالیہ کے فیصلے اور ڈگری سے پیدا ہوتی ہے۔اس کی ایک متغیر تاریخ ہے۔27 جولائی 1992 کے حکم کے ذریعے سی اے نمبر 92/2718 میں اس عدالت نے معاملہ عدالت عالیہ کو بھیج دیا تاکہ اس بات پر غور کیا جا سکے کہ آیا کوئی خاندانی بندوبست تھا۔عدالت عالیہ نے قرار پایا کہ کوئی خاندانی بندوبست نہیں ہے۔لہذا، اپیل کنندہ جائیداد کی تقسیم اور اس کے لحاظ سے اپنے حصص کی فراہمی کا حقدار نہیں ہے۔اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کے فاضل سینئر وکیل، مسٹر ایس سیوا سبرامنیم کی طرف سے اٹھایا گیا واحد سوال یہ ہے: کیا کنبہ کے اراکین میں سے کوئی ایسا انتظام تھا جس کے تحت اپیل کنندہ کو پوری جائیداد کے قبضے میں رکھا گیا تھا اور وہ خاندانی بندوبست کے تحت 1977 سے قبضے میں ہے؟جواب دہندگان کا معاملہ یہ ہے کہ باپ کے پاس اپنے بھائیوں کے ساتھ تقسیم میں جائیداد تھی اور اس لیے جائیداد خود حاصل کردہ جائیداد ہے۔اسی طرح 5 ویں مدعاعلیہ کا معاملہ یہ ہے کہ اس کی ماں نے بھی اپنی دلچسپی ظاہر کی۔اس لیے یہ جزوی نہیں ہے۔یہ واضح ہو گا کہ جواب دہندگان کے پاس کچھ انتظام ہوتا؛ بصورت دیگر، اپیل کنندہ کے پاس جائیداد کی ملکیت اور اس کا انتظام نہ ہوتا۔ان حالات میں، ہم محسوس کرتے ہیں کہ اپیل کنندہ کو جائیداد کا ایک تہائی حصہ برقرار رکھنے اور بقیہ دو تہائی جائیداد مدمقابل جواب دہندگان کے حوالے کرنے کی ہدایت دے کر انصاف کے مفادات کو پورا کیا جائے گا جو کنبہ کے دیگر افراد کے بعد کے خریدار ہیں۔اپیل کنندہ کو جواب دہندگان کی طرف سے متعلقہ بیع ناموں میں دوسرے اراکین کو ادا کی گئی ایک تہائی رقم بھی واپس کرنی چاہیے۔اسے مزید ہدایت کی گئی ہے کہ وہ آج سے دو ماہ کے اندر تیسری جائیداد کی حد بندی کرے اور اسے فراہم کرے۔اس کے مطابق اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور اپیل کنندہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ عدالت کے مزید حکم کے بغیر جواب دہندگان کو جائیداد کا قبضہ فراہم کرے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document